

پھر اس انداز سے بہار آئی کہ ہوئے مہر و ماہ تماشا ٹی
 دیکھو اے ساکنانِ خطہ پاک! اس کو کہتے ہیں عالم آرائی
 کہ زمین ہو گئی ہے سرتاسر روکشِ سطحِ چرخِ مینائی
 سبزے کو جب کہیں جگہ نہ ملی بن گیا روئے آب پر کاٹی
 سبزہ و گل کے دیکھنے کیلئے چشمِ زرگس کو دی ہے مینائی
 ہے ہوا میں شراب کی تاثیر بادہ نوشی ہے بادِ پیمائی
 کیوں نہ دنیا کو ہو خوشی غالب شاہِ دیندار نے شفا پائی

۱۔ تشریح : یہ ایک مستقل نظم ہے، جس کے تمام شعر مسلسل چلے جا رہے ہیں۔ پھر بہار ایسے دلکش اور دلاویز انداز میں آئی کہ آسمان پر چاند اور سورج اس کے تماشا بن گئے، یعنی اس سے لطف اٹھانے لگے۔
 ۲۔ تشریح : اے خطہ خاک یعنی زمین کے بسنے والو! دنیا کی آرائش و زیبائش اسے کہتے ہیں، یعنی بہار نے آکر دنیا کے گوشے گوشے کو آراستہ کر دیا۔

۳۔ لغات - روکش : شرمندہ کرنے والا۔

چرخِ مینائی : نیلے رنگ کا آسمان۔

تشریح : زمین ایک سرے سے دوسرے سرے تک سبز ہو گئی اور نیلگوں آسمان کی سطح بھی اس کے سامنے شرمسار ہونے لگی۔

۴۔ تشریح : سبزے کی کثرت کا یہ عالم ہوا کہ جب اس کے لیے زمین پر کوئی جگہ باقی نہ رہی تو وہ پانی کی سطح پر کاٹی بن گیا۔

۵۔ تشریح : سبزے اور پھولوں کو دیکھنے کے لیے عام آنکھیں تو بھیس ہی